مولانا سہیل باوا (لندن)

گڈ اور بیڈ کا پروپیگنڈا

اور اب بلی تھیلے سے باہر آ ہی گئی، قادیانیوں نے برطانیہ سمیت دنیا بھر میں اپنے مذہب باطل کو دنیا بھر کے دیگر مسلمانوں سے ممتاز کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس کے لیے پورا زور لگایا جا رہا ہے۔ قادیانی مغرب کی خوشنودی میں اس قدر آگے نکل گئے کہ انہوں اس ضمن میں یورپ، امریکہ اور برطانیہ سمیت تمام مغربی ممالک میں مسلمان علماء، دینی جماعتوں اور تنظیموں کے خلاف مقامی انتظامیہ کو شکایات کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔ اپنے مذہب کو قادیانی ایک پروپیگنڈے کے ذریعے ''گڈ'' یعنی اچھے اسلام سے تعبیر کر رہے ہیں اور دنیا کے دیگر مسلمانوں کو ''بیڈ'' یعنی برے اسلام کا ماننے والا باور کرایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل قادیانیوں کا مؤقف ہوتا تھا کہ ہمارے مذہب اور دیگر مسلمانوں کے مذہب میں کوئی فرق نہیں ہے۔ دلیل کے طور پر یہ حضرات سادہ لوح مسلمانوں کو یہ کہتے تھے کہ ہمارا خدا ایک ہے، قرآن اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت میں کوئی اختلاف نہیں، نماز کا طریقہ عام مسلمانوں جیسا ہے بہرحال اس منفرد نوع کی مہم کے مندرجات پر ہم آگے گفتگو کریں گے تاہم اس بات کا اعادہ ضروری ہے کہ قادیانیت کی یہ مہم مسلمانانِ عالم کے اس اصولی موقف کے عین مطابق ہے جس کے تحت قادیانیت کے اسلام کا دنیا بھر کے مسلمانوں سے کوئی تعلق نہیں، یہ ان کی اپنی اختراع اور ایجاد ہے اور جب اس خودساختہ اسلام کو سامنے رکھ کر ان حضرات کو غیر مسلم گردانا جاتا ہے تو صاحبان کو اعتراض ہوتا ہے۔ بہرحال اب معترضین کو جواب دینے کے لیے قادیانیت کی اس نئی مہم کا وہ لٹریچر کافی ہے جس میں یہ حضرات قادیانیت کو خودساختہ گڈ سے تعبیر کر کے اصل اسلام سے الگ ہونے کے دلائل دے رہے ہیں۔

دنیائے قادیانیت پر گزشتہ سال ایک قیامت یہ ٹوٹ پڑی کہ ان کا جرمن مافیا دنیا کے سامنے بےنقاب ہو گیا، شاید بہت سے احباب لاعلم ہوں کہ جرمنی میں قادیانی اپنے لوگوں کو سیاسی پناہ کے نام پر بساتے، سادہ لوح نوجوانوں کو اپنے مذہب کا جھانسا دے کر جرمنی کے سہانے سپنے دکھاتے، ان کے اس مکروہ کاروبار کے جرمن حکام نے تانے بانے بکھیر دیئے اور ان کے نیٹ ورک میں شامل مختلف جرمن شہری سمیت اہم قادیانی گرگے پکڑے گئے، اس نیٹ ورک کا بھانڈا پھوٹنے سے قادیانی بہت پریشان تھے، ان کی سالہا سال سے بنائی ساکھ کو شدید خطرات لاحق ہو گئے تھے تاہم ان کا گڈ اسلام اور بیڈ اسلام کا پروپیگنڈہ رنگ لایا اور جرمنی میں ان کو باقاعدہ ایک مذہبی ادارے کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔

قادیانیوں کے نزدیک اس نئے پروپیگنڈے کے تحت دنیا کے سارے مسلمان دہشت گرد ہیں۔ یہ بیڈ اسلام کے ماننے والے لوگ عورتوں پر ظلم کرتے ہیں، اسکولوں کو دھماکوں سے اڑاتے ہیں، قادیانی مغرب کو یہ باور کرانے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں کہ ان کا عقیدہ ہی درحقیقت صحیح اسلامی عقیدہ ہے، یہ اسلام کے داعی باقی سب جھوٹے، مکار اور فریبی ہیں۔ اس پروپیگنڈے کو پھیلانے کے لیے بہت بڑی تعداد میں لٹریچر تقسیم کیا جا رہا ہے، میڈیا کے ذریعے برطانیہ سمیت یورپ کے مختلف اخبارات اور جرائد میں خبریں شائع کروائی جارہی ہیں، اس ضمن میں انہوں نے رمشاء، اور آسیہ کیس کو خاص طور پر اپنے پروپیگنڈے کو مؤثر بنانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ دنیا بھر میں اسلام کے نام لیواؤں کو عدم برداشت اور غیر متوازن رویوں کا حامل ایک غیر اخلاقی قوم گردانا جا رہا ہے، اپنے پروپیگنڈے کی مسلسل تشہیر اور اس کی ترویج میں ہر جائز و ناجائز کا سہارا لیتے ہوئے قادیانی ہر سطح سے گر چکے ہیں۔ آسیہ مسیح کیس کے دوران ان حضرات نے راقم کے حوالے سے یہ پروپیگنڈہ شروع کر دیا کہ میں آسیہ کو پھنسانے کے لیے پاکستان میں ننکانہ صاحب میں فنڈ ریزنگ کر رہا ہوں حالانکہ گزشتہ کئی سالوں سے راقم برطانیہ میں مقیم ہے اور باوجود خواہش کہ پاکستان کا دورہ نہیں ہو پا رہا تاہم قادیانیت کے پروپیگنڈہ منسٹروں نے نہ صرف راقم کو پاکستان پہنچا دیا بلکہ ایسے الزامات لگا دیئے جن کا مجھ سے دور کا بھی واسطہ نہیں اور میں اخبارات پڑھ کر خود حیران رہ گیا کہ یا الٰہی یہ کیا ماجرا ہے۔

قادیانیت کے اس نئے پروپیگنڈے کی ایک بڑی وجہ یہ بھی ہے کہ قادیانی باہر کی دنیا میں خود کو اسلام کا لیڈر تسلیم کروانا چاہتے ہیں، ان کی کوشش ہے کہ اسلام کے متعلق مغرب سے تمام معاملات یہ خود طے کریں، یہ بہت گہری سازش ہے اور اس سازش میں بعض مستشرقین بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک میں تو قادیانیوں کی سازشیں کھل کر سامنے نہیں آتیں تاہم مغربی ممالک میں یہ کھلے عام اسلام اور پاکستان کے خلاف تانے بانے بنتے رہتے ہیں، اس ماحول میں اگر قادیانی مسلمانوں سے کوئی بات کریں تو ان کے نظریات کا علم نہ ہونے کی وجہ سے مسلمان خاموشی سے ان کا چہرہ تکتے رہتے ہیں۔ مرزائیت کا مسئلہ بے حد جذباتی مسئلہ ہے۔ مرزائی پاکستان سے ناکام ہو کر اپنے نام نہاد خلیفہ سمیت یورپ میں آگئے ہیں اور ہمارے سادہ نوجوانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہے ہیں۔ ہماری غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ مسلمانوں کے گھر پیدا ہونے والے ان بچوں کو مرزائی کافر بنالیں۔ ان کا تحفظ ہماری اخلاقی اور مذہبی ذمہ داری ہے۔ قادیانی غیر مسلم ہیں لیکن یورپ اور دنیا کے دوسرے ممالک میں اسلام کا نام لے کر اپنے کافرانہ نظریات کی تبلیغ کر رہے ہیں۔ یورپ اور خصوصاً جرمنی میں ان کے گڈ اسلام اور بیڈ اسلام کے مکروہ پروپیگنڈے نے بلاشبہ ان کے مقصد کو پورا کیا ہے تاہم یہ ایک خطرے کا الارم بھی ہے۔ اگر جرمنی کی طرح یورپ کی دیگر ممالک میں قادیانی اس پروپیگنڈے کا سہارا لے کر کامیاب ہو جاتے ہیں تو کل کو یہ لوگ ان ممالک میں بیٹھ کر عالم اسلام کے خلاف سازشیں کریں گے، اس مکروہ پروپیگنڈے کے توڑ کے لیے علما اور اہل حق کا میدان میں آنا ناگزیر ہے۔